



سوال

(242) غلبہ شہوت کا علاج روزہ ہے۔ آج کل لوہڈیوں کا وجود نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) ایک شخص جو کہ شادی شدہ ہے جو اس کی بیوی ماہواری سے ہوتی ہے یا ڈیوری سے فراغت کے بعد سوا مہینہ یا چالیس دن تک وہ اپنی بیوی سے صحبت نہیں کر سکتا۔ یا بیمار ہوتی ہے یا شہر سے باہر گئی ہوئی ہوتی ہے۔ ان دنوں میں آدمی کو اگر بہت زیادہ خواہش ہو تو وہ اس سلسلہ میں کیا کرے؟ صرف شرعی لحاظ سے مسئلہ کا اگر کوئی حل ہے تو بتادیں۔ سائل دو بیویوں کا خرچہ برداشت نہیں کر سکتا۔

(۲) شروع کے زمانہ اسلام میں لوہڈی رکھنے کا رواج تھا لیکن آج کے معاشرتی ماحول میں کیا لوہڈی رکھی جاسکتی ہے؟ اس کا طریقہ کار کیا ہوگا۔ (محمد فوز الکبیر) (۲۵ اگست، ۱۹۹۵ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) ایسے شخص کو چاہیے کہ کثرت سے روزے رکھے۔ حدیث میں ہے:

”يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ، فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنْ عَضَّ لِبَصْرٍ، وَأَخْصَنَ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَبِئِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وَجَاءٌ“ (صحیح البخاری، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ... الخ، رقم: ۵۰۶۶، صحیح مسلم، باب انتہاب النکاح لمن تآقت نفسه إليه... الخ، رقم: ۱۴۰۰)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ جو کوئی تم میں سے طاقت رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نکاح کر لے کیونکہ نکاح کرنا نظر نیچی رکھنے کا اور ستر کی حفاظت (بدکاری سے بچنے) کا بہترین ذریعہ ہے۔“ اور جو طاقت رکھے پس اس کو روزے رکھنے چاہئیں۔ کیونکہ روزہ رکھنا (گویا) اس کے لیے خصی کرنا ہے۔“ یعنی جس طرح خصی کرنے سے شہوت جاتی رہتی ہے اسی طرح روزہ رکھنے سے بھی کسی آجاتی ہے۔“

(۲) شرعی اصطلاح میں لوہڈیوں کا اطلاق غالباً کفار کی ان عورتوں پر ہوتا ہے جو دورانِ لڑائی مسلمانوں کے ہاتھ لگتی ہیں۔ آج کے دور میں منظم جہاد کے فقدان کی بناء پریشے مشفقوہ ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب



فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 239

محدث فتویٰ